سیف اللہ خالد

پنجاب کے ۱۰ سرکاری تعلیمی ادارے قادیانی جماعت کو دینے کا فیصلہ

حکومت پنجاب کی جانب سے تین اضلاع میں واقع ۱۰ سرکاری تعلیمی ادارے، جنہیں ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں قومی تحویل میں لیا گیا تھا، قادیانی جماعت کو دینے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیرِ اعلیٰ ہاؤس نے محکمہ تعلیم کو ارجنٹ احکامات جاری کرتے ہوئے رپورٹ طلب کر لی ہے۔ چناب نگر میں تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل پروفیسر جہانگیر احمد نے تصدیق کی ہے کہ حکومت نے ان کے کالج سے کارکردگی رپورٹ طلب کی تھی، جو انھوں نے اپنی سفارشات کے ساتھ بھیج دی ہے۔ ضلع چنیوٹ میں گزشتہ روز اس فیصلے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جب کہ عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوّت، مجلس احرار اسلام اور انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ نے آج جمعہ کے روز یوم احتجاج منانے کا اعلان کردیا ہے۔

باوثوق ذرائع سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق نومبر کے آخری ہفتے میں قادیانی جماعت کا ایک وفد مرزا سلیم الدین کی قیادت میں پنجاب کی اعلیٰ شخصیت سے ملا اور اس کے فوراً بعد ۳؍دسمبر ۲۰۱۳ء کو وزیر اعلیٰ سیکریٹریٹ پنجاب سے ایک لیٹر سیکریٹری اسکولز ایجوکیشن اور سیکریٹری ہائر ایجوکیشن کو جاری کیا گیا، جس کا نمبر DS (ASSEM) CMO/13/OT -47/(B) 0010967 اور عنوان تھا ''پنجاب میں قومیائے گئے تعلیمی ادارے'' اس لیٹر کو چیف منسٹر کے پی ایس او کو بھی کاپی کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ ڈپٹی سیکریٹری ٹو چیف منسٹر شاہد اقبال کے دستخط سے جاری کردہ اس لیٹر میں وزیرِ اعلیٰ کی جانب سے سیکریٹری اسکولز اور سیکریٹری ہائر ایجوکیشن کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ پنجاب میں قومیائے گئے تعلیمی اداروں کی واپسی کے تناظر میں ساتھ دیے نوٹ میں درج تعلیمی اداروں سے متعلق جامع رپورٹ ۵ دن میں وزیرِ اعلیٰ کو پیش کریں۔ ''اُمّت'' کو دستیاب اس حکم نامہ کے ساتھ منسلک لیٹر کا عنوان ہے۔ ''ڈی نیشنلائزیشن آف ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز اِن بائی صدر انجمن پاکستان''، یعنی ماضی میں صدر انجمن کے زیرِ اہتمام چلتے ہوئے جو ادارے قومی تحویل میں لیے گئے تھے ان کی واپسی۔ اور اس سرخی کے ذیل میں ۱۰ اداروں کے نام درج ہیں، جن میں سے ۵ ضلع چنیوٹ، ۲ گجرات، ۲ سیالکوٹ، اور ایک گوجرانوالہ میں واقع ہے۔ اس ضمن میں جو دوسرا لیٹر ''اُمّت'' کو دستیاب ہوا، وہ ہائر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ پنجاب کی جانب سے ڈائریکٹر ایجوکیشن فیصل آباد کے نام ۱۳؍دسمبر کو جاری ہوا۔ سیکشن افسر جویریہ تسلیم کے دستخط سے جاری ہونے والے اس لیٹر کا نمبر SO(A-11)1-24/2013(P) ہے اور اس کے کونے پر CM ڈائریکٹو موسٹ ارجنٹ

بذریعہ فیکس بھی لکھا ہوا ہے۔ اس کی کاپی ڈپٹی سیکریٹری چیف منسٹر پنجاب، پی ایس ٹو سیکریٹری ہائر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، پی ایس ٹو ایڈیشنل سیکریٹری (اکیڈمک) ہائر ایجوکیشن پنجاب کو بھی بھیجی گئی ہے۔ اس لیٹر میں وزیرِ اعلیٰ سیکریٹریٹ کے لیٹر کا حوالہ دے کر لکھا گیا ہے کہ اس لیٹر اور اس سے ملحق نوٹ کے حوالے سے ہر صورت ۲ دن کے اندر جامع رپورٹ اور تجاویز وزیرِ اعلیٰ آفس کو بھیجی جائیں اور اس معاملے کو موسٹ ارجنٹ سمجھا جائے۔

ان لیٹرز کی روشنی میں ایک ابہام موجود ہے کہ سرکاری خط و کتاب میں لفظ صدر انجمن پاکستان استعمال کیا گیا ہے۔ جس سے واضح نہیں ہوتا کہ یہ ادارے قادیانیوں کو واپس کیے جا رہے ہیں، تاہم قادیانی اداروں کے حوالے سے باخبر ذرائع کا دعویٰ ہے کہ قادیانی جماعت کی تمام جائیداد پاکستان اور بیرون پاکستان، صدر انجمن کے نام پر ہی خریدی جاتی ہیں اور صدر انجمن پاکستان سے مراد صرف اور صرف صدر انجمن احمدیہ یعنی قادیانی جماعت ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت ضلع چنیوٹ، چناب نگر میں ۵ تعلیمی ادارے ہیں، جن میں ایک تعلیم الاسلام کالج اور دوسرا تعلیم اسلام ڈگری کالج ہے، تاہم اسے ایک ہی پرنسپل کے تحت ایک ادارہ قرار دیا جاتا ہے اور اس کا رقبہ ۶۴۸ کنال پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ تعلیم اسلام ہائی اسکول، نصرت گرلز کالج، نصرت ہائی اسکول اور نصرت پرائمری اسکول شامل ہیں۔

تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل پروفیسر جہانگیر احمد چودھری نے ''اُمّت'' سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں یہ تو معلوم نہیں کہ حکومت کیا کرنا چاہتی ہے یا کیا فیصلہ کر چکی ہے البتہ ان سے کارکردگی رپورٹ اور تجاویز مانگی گئی تھیں جو انہوں نے بجھوا دی ہیں اور حکومت کو لکھا ہے کہ اگر یہ تعلیمی ادارے واپس قادیانیوں کو دیے گئے تو یہاں زیرِ تعلیم ۸۰ فیصد مسلمان طلبہ متاثر ہوں گے اور اس علاقہ میں امن وامان کا شدید خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ کالج میں مسلمانوں کی ایک مسجد ہے جہاں جمعہ بھی ہوتا ہے۔ اس کے حوالے سے بھی ایک مسئلہ پیدا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ۵ برس قبل اس کالج میں تعینات ہوئے ہیں اور یہاں کا تعلیمی معیار بہترین ہے۔ گزشتہ امتحانات میں ڈگری کالج کے ایک طالب علم نے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی تھی، جبکہ ایم اے اور ایم ایس سی امتحان میں بھی اس کالج کے طلبہ یونیورسٹی کی پہلی ۵ میں سے ایک دو پوزیشنیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے کالج میں ایک ہزار کے قریب طلبہ ہیں، جن میں سے ۸ سو مسلمان ہیں لیکن جب سے ڈی نیشنلائزیشن کی افواہیں شروع ہوئی ہیں، ان طلبہ میں شدید پریشانی پائی جاتی ہے۔ دیگر تعلیمی اداروں میں بھی یہی صورتِ حال ہے۔ کالج کے اسٹاف میں بھی ۲ اساتذہ قادیانی اور ۳۶ مسلمان ہیں۔ ایک ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ ان تعلیمی اداروں کو ۱۹۷۲ء میں ذوالفقار علی بھٹو نے قومی تحویل میں لیا تھا، اس سے قبل یہاں قادیانی اپنی تعلیمات کے مطابق اپنا نصاب پڑھاتے تھے۔ طلبہ کو خوف ہے کہ آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا۔ ایم ایس سی کے ایک طالب علم محمد طیب نے

''اُمّت'' سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کالجز اور اسکولوں کی خستہ حال عمارتوں پر حکومت نے کروڑوں روپے مسلمانوں کے ٹیکس سے خرچ کیے ہیں، صرف ایک کیمپس کی تعمیر پر ہی ۹ کروڑ کا خرچہ آیا ہے۔ جبکہ یہاں زیرِ تعلیم ۸۰ فیصد طلبہ مسلمان ہیں۔ ایسے میں اگر ان تعلیمی اداروں کو قادیانی جماعت کے حوالے کیا گیا تو حکومت کو سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ طلبہ وطالبات کسی قیمت پر اپنے تعلیمی اداروں کو قادیانی جماعت کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیں گے۔

دوسری جانب گزشتہ روز مجلس احرارِ اسلام اور انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ کے زیرِ اہتمام رکن پنجاب اسمبلی مولانا الیاس چنیوٹی کی زیرِ قیادت ایک احتجاجی جلوس نکالا گیا اور مظاہرین نے ڈپٹی کمشنر کو احتجاجی یادداشت بھی پیش کی، جبکہ چناب نگر کے علاوہ لاہور، اسلام آباد، راولپنڈی، جھنگ، حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر، رحیم یار خان، بہاول پور، لودھراں، گوجرانوالہ، سیالکوٹ اور دیگر شہروں میں بھی ختمِ نبوّت کے کارکنوں نے احتجاج کیا اور تعلیمی اداروں کی نجکاری کے خلاف قراردادیں پاس کیں۔ عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت نے گزشتہ روز ایک پریس ریلیز کے ذریعے آج ملک بھر میں جمعہ کے خطبات میں احتجاج کی اپیل بھی کی ہے، جبکہ مجلس احرارِ اسلام نے ۲۹ر دسمبر کو یومِ احتجاج کا اعلان کیا ہے۔ انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ آج جمعہ کو احتجاج کرے گی۔ عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت کے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پنجاب حکومت میں موجود قادیانی افسران ایسی سازشیں کر کے حکومت کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر حکومت نے نوٹس نہ لیا تو یہ قادیانیت نوازی کی بدترین مثال ہو گی۔ عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوّت کے امیر مولانا عبدالمجید لدھیانوی نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب کے اس اقدام سے مسلمانوں کے اندر شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔ مسلمان دین دشمن اقدام کو برداشت نہیں کریں گے۔ اگر اس فیصلے پر عملدرآمد کیا گیا تو ملک بھر میں تحریک چلائی جائے گی۔ مولانا عبدالرزاق سکندر، مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری اور دیگر ذمہ داران نے بھی پنجاب حکومت کے اس فیصلے کی مذمت کی ہے۔ مجلس احرار کے سیکریٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ''اُمّت'' سے بات چیت میں کہا ہے کہ قادیانی تعلیمی اداروں کی واپسی کی سازش کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی۔ انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ کے امیر اور رکن پنجاب اسمبلی مولانا الیاس چنیوٹی نے کہا ہے کہ حکومت قادیانیوں کو تعلیمی ادارے لوٹانے کا فیصلہ واپس لے اور اپنے اس فیصلہ کی وضاحت کرے، ورنہ ملک گیر تحریک چلائی جائے گی۔

''اُمّت'' نے حکومت پنجاب کا مؤقف جاننے کے لیے وزیرِ تعلیم رانا مشہود سے ان کے سیل نمبر پر رابطہ کیا، تو ان کے پی اے نے فون اٹینڈ کیا اور سوال کی نوعیت سن کر کہا کہ وزیر صاحب مصروف ہیں، لہٰذا ان کے PRO سے رابطہ کریں، جب رانا مشہود کے پی آر او عارف سے ان کے سیل نمبر پر رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کچھ دیر بعد بات کرنے کا کہا اور اس کے بعد سے رات ۱۰ بجے تک دونوں نمبر اٹینڈ نہیں کیے گئے۔ (روزنامہ ''اُمّت'' کراچی، ۲۷ر دسمبر ۲۰۱۳ء)